بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

Central Moon Sighting Committee of Great Britain

Jamiatul Ulama Britain, Darul Uloom Bury, Hizbul Ulama UK

---------------------- استفتاء ----------------------

محترم المقام حضرت مولانا مفتی صاحب حفظہ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ خیریتِ طرفین؛۔

مقدمہ ؛ عرض یہ ہے کہ ہمارے یہاں برطانیہ میں رمضان ۱۴۳۱ھ کے موقعہ پر ۲۹ویں شعبان ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۰ اگست ۲۰۱۰ء منگل کی شام برمنگھم شہر کے تین حضرات نے رمضان کا چاند دیکھا جن کی گواہیاں مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے وفد نے برمنگھم جا کر گواہوں سے روبرو ملکر لیں، اِن گواہوں کی خصوصیات میں سے ایک تو یہ ہے کہ یہ تینوں صاحبِ ترتیب ہیں، جبکہ ایک گواہ عالمِ دین، دوسرا حافظِ قرآن ہیں اور تیسرے گواہ تبلیغی جماعت میں عرصہ سے دعوت کے کام میں جڑے ہوئے ہیں ان تینوں حضرات کی گواہی چاند کمیٹی کے وفد نے ان سے ملکر سنی اور تحریری دستخط بھی لئے جس کی تفصیل ساتھ میں روانہ کردہ گواہی کا غذات میں موجود ہے۔

یاد رہے کہ اس سے قبل بھی چاند کمیٹی کے اعلانات کے پچھلے پچیس سالہ ۲۹ویں دن کے تسلسل کی شام کو برطانیہ میں جو کہ بہت چھوٹا ملک ہے (بشمول دار العلوم بری کے ۸، نیز دار العلوم لیسٹر کے ۳ طلباء) بیس مواقع پر چاند کی رویئت وشہادت ہوئی ہے جن تمام کا رِکارڈ ہماری ویب سائٹ پر بھی موجود ہے۔

بہرحال بعض حضرات نے اس گواہی کو یہ کہکر تسلیم نہیں کیا کہ:۔ یہ شہادت مفروضہ فلکیاتی نیومون تھیوری کے حسابات کے خلاف ہونے کی وجہ سے مشکوک ومتّہم ہے ج، کیونکہ فلکیاتی حساب کے مطابق اس چاند کے دکھائی دینے کے امکانات اس وقت بالکل نہ تھے، اِس کے علاوہ چاند کمیٹی نے گواہوں سے جو گواہی لی وہ رمضان شروع ہونے کے ایک ہفتہ بعد لی وغیرہ!، حالانکہ نصوص وفتاویٰ کے مطابق مذکورہ وجوہ کی بنیاد پر اس شام رمضان کی ''عدمِ فرضیت'' کا شرعاً کوئی جواز نہیں۔

یاد رہے کہ چاند کمیٹی نے مذکورہ شہادت کے بعد اپنے اعلانات میں ''فقہاء ومفتیانِ کرام کے ثبوتِ ہلال کے مسئلہ میں فلکیات کے عمل دخل کی تردید میں جو فتاویٰ آپ حضرات کے ہیں (جو ہماری ویب سائٹ پر الگ سے وکتب میں بھی ہیں) انہیں پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اِس چھوٹ جانے والے روزہ کی قضاء کے لئے بھی عوام کو مطلع کیا، مگر بعض لوگ' مفروضہ نیومون تھیوری کے حسابات جو (۴۳۱ قم کے میٹون فلسفی کی سوچ ونظریہ ہے اور جو) اسلام کی آمد سے پہلے ''۳۵۸ء کے یہودی ربائی حالیل دوم نے دینِ موسوی میں تحریف کرکے جسے دخیل بنایا تھا اسے شہادتِ ہلال کے لئے ''کسوٹی'' مانتے ہیں اور دلیلاً آیتِ شریفہ **الشمس والقمر بحسبان** پیش کرتے ہیں! اس طرح انہوں نے مذکورہ شہادت کو رد کرکے روزہ کی قضاء کرنے کا بھی انکار کردیا! اس طرح نعوذ باللہ ماقبل اسلام اور ماقبل مسیحؑ کی فلسفیانہ تھیوری کو نصوص کے خلاف استعمال کیا جسے آپ ﷺ نے حدیثِ امیّ سے رد کردیا تھا! اب وہ عوام جن کا روزہ شہادت کی بنیاد پر چھوٹ گیا ہے وہ گومگو کی حالت میں ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ ''ہمارا روزہ قضاء نہ کرنے کا وبال ان لوگوں پر ہوگا جنہوں نے اس کی قضاء کے لئے منع کیا ہے'' !

اس تفصیل کے ضمن میں ذیل کے سوالات کے جوابات درکار ہیں؛

سوال ؛ (۱) کیا برمنگھم کے مذکورہ گواہوں کی شہادت کو چاند کے فلکی حسابات اور اس کی نیومون تھیوری کی کسوٹی کی بنیاد پر رد کرنا جائز ہے؟

(۲) جن لوگوں کا روزہ مذکورہ شہادت کی بنیاد پر چھوٹ گیا ہے اس کی قضا وہ یہ سمجھ کر نہ کریں کہ ''اِس کا وبال ہم پر نہیں ہوگا بلکہ جنہوں نے منع کیا ہے ان پر ہوگا''!، تو کیا ان کا یہ عذر شرعاً قابلِ حجّت ہے؟ یا پھر ان پر قضاء ضروری ہے؟

بیّنوا وتوجروا، جزاکم اللہ، فقط والسلام بقلم مولوی یعقوب احمد مفتاحی (ناظم حزب العلماء یوکے ومرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ)

نوٹ؛ سوال کا جواب مرسلہ لفافہ میں روانہ فرما کر مشکور فرمائیں

مورخہ؛ یکم محرّم الحرام ۱۴۳۲ھ مطابق ۷ دسمبر ۲۰۱۰ء بروز منگل